PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

پی سی بی پوڈکاسٹ کی خصوصی قسط جاری

- احسان مانی، مصباح الحق، ذاکر خان، ندیم خان، عروج ممتاز اور بابر حامد کی جانب سے سال 2020 ء کا جائزہ لیا گیا
- اس سال قومی کرکٹ ٹیم نے پانچ ٹیسٹ، تین ایک روزہ اور بارہ ٹی ٹونٹی میچز کھیلے، خواتین کرکٹ ٹیم نے رواں سال آئی سی سی ویمنز ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ میں شرکت کی، قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ میں شرکت کی، پہلی مرتبہ ایچ بی ایل پی ایس ایل کے تمام میچز پاکستان میں کھیلے گئے، تیس ستمبر سے اب تک ڈومیسٹک سیزن 2020-21 کے 186 میچز مکمل ہوچکے
- پی سی بی پوڈکاسٹ کی اٹھائیسویں قسط یہاں دستیاب ہے
- پی سی بی سالانہ رپورٹ 2019-20 بھی یہاں موجود ہے

لاہور، 31 دسمبر 2020ء:

پاکستان کرکٹ بورڈ نے آج پی سی بی پوڈکاسٹ کی خصوصی قسط جاری کردی ہے۔ اس قسط میں کوویڈ 19 کے سبب سال 2020 ء کے دوران درپیش چیلنجز کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

سال 2020 ءمیں، پاکستان کرکٹ ٹیم نے پانچ ٹیسٹ، تین ایک روزہ اور بارہ ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز کھیلے، قومی خواتین کرکٹ ٹیم نے رواں سال آئی سی سی ویمنز ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ میں شرکت کی، قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈ کپ میں شرکت کی، پہلی مرتبہ ایچ بی ایل پی ایس ایل کے تمام میچز پاکستان میں کھیلے گئے، تیس ستمبر سے اب تک ڈومیسٹک سیزن 2020-21 کے 186 میچز مکمل ہوچکے ہیں۔

ایک ایسے موقع پر کہ جب کوویڈ 19 کی وجہ سے دنیا بھر میں کھیلوں کی سرگرمیاں تعطل کا شکار تھیں، تو اس وقت پی سی بی نہ صرف اپنے ڈومیسٹک کرکٹ سیزن کا ستر فیصد مکمل طور پر انعقاد کرچکا ہے بلکہ اس عرصے میں پاکستان کرکٹ ٹیم نے

انگلینڈ اور نیوزی کا دورہ بھی کیا، اس دوران زمبابوے کرکٹ ٹیم بھی پاکستان آئی۔

میدان سے باہر، پی سی بی نے نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر میں بہتری لانے کی غرض سے انتہائی معزز اور تجربہ کار کوچز کی تعیناتی کی تاکہ وہ نئے اور باصلاحیت کھلاڑیوں کی نشاندہی کرسکیں۔

پی سی بی نے آئی سی سی اور دیگر کرکٹ بورڈز کے ساتھ تعلقات میں بہتری لانے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین اور کامیاب ڈومیسٹک سیزن کا انعقاد کیا، جس کی وجہ سے جنوبی افریقہ اور انگلینڈ نے بالترتیب جنوری اور اکتوبر میں دورہ پاکستان کی تصدیق کی. علاوہ ازیں، کرکٹ ساؤتھ افریقہ نے پاکستان ویمنز نیشنل کرکٹ ٹیم کی میزبانی کے لیے رضامندی بھی ظاہر کی. دونوں ممالک کی خواتین کرکٹ ٹیموں کے مابین تین ایک روزہ اور تین ٹی ٹونٹی میچز کھیلے جائیں گے جو کہ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائرز کی تیاریوں کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔

اس کے علاوہ، ایک تاریخی فیصلے کے مطابق پی سی بی کے بورڈ آف گورنرز میں پہلی مرتبہ کسی خاتون کو بطور آزاد رکن شامل کیا گیا، پہلی مرتبہ ہے کہ پی سی بی کی بی او جی میں چار آزاد اراکین شامل ہیں۔

احسان مانی، چیئرمین پی سی بی:

پی سی بی پوڈکاسٹ سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی سی بی احسان مانی کا کہنا تھا کہ کھلاڑیوں اور میچ آفیشلز کی صحت اور حفاظت کی بات کی جائے تو یقیناً سال دوہزار بیس کرکٹ کے لیے ایک انتہائی مشکل سال تھا تاہم انہیں خوشی ہے کہ اس عرصے میں کرکٹ سرگرمیوں کی بحالی میں پی سی بی سب سے آگے رہا، اس دوران ہم نے ایچ بی ایل پی ایس ایل 2020 کو مکمل کیا، انگلینڈ کا دورہ کیا اور ڈومیسٹک سیزن کا اعلان کیا۔

احسان مانی نے کہا کہ ہم نے اپنے اقدامات سے دنیا کو واضح کیا کہ اگر کھلاڑیوں اور آفیشلز سمیت تمام اسٹیک ہولڈر کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے تو کوویڈ 19 اور کرکٹ ساتھ ساتھ چل سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ ہم نے نہ صرف زمبابوے کی میزبانی کی بلکہ ہم اب تک اپنے ڈومیسٹک سیزن کے 186 میچز مکمل کر چکے ہیں۔

چیئرمین پی سی بی کا کہنا تھا کہ کھلاڑیوں اور میچ آفیشلز کے تعاون کے بغیر ہمارے لیے یہ سب کرنا ناممکن تھا، انہوں نے اپنے اہلخانہ اور دوستوں سے بڑھ کر کھیل اور

پاکستان کو فوقیت دی، لہٰذا میں اس موقع پر نہ صرف کھلاڑیوں بلکہ ان کی فیملیز کا بھی بہت مشکور ہوں۔

انہوں نے کہا کہ ہمیں انگلینڈ کے خلاف اولڈ ٹریفورڈ ٹیسٹ میں کامیابی اور نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کو ڈرا کرنا چاہیے تھا تاہم سال 2020 میں کھیلے گئے پانچوں ٹیسٹ میچوں میں ہمارے ٹیم کی کارکردگی میں نوجوان اور باصلاحیت کھلاڑیوں کی کارکردگی ایک مثبت پہلو بن کر سامنے آئی۔

احسان مانی نے کہا کہ سال 2021 میں ہمیں تقریباً دس دو طرفہ سیریز اور ایک گلوبل ایونٹ میں شرکت کرنی ہے، اس دوران ہمیں معیاری اور بہترین کرکٹ کھیلنی ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ ہماری ٹیم کی منیجمنٹ میں مصباح الحق، وقار یونس اور یونس خان جیسے شاندار اور تجربہ کار کھلاڑی شامل ہیں، امید ہے کہ ان کی موجودگی نوجوان کھلاڑیوں کے لیے بہت مددگار ثابت ہوگی، کسی بھی کوچ کی طرح مصباح الحق بھی صرف دستیاب کھلاڑیوں کے ساتھ ہی کام کرسکتے ہیں، ان کی معاونت کے لیے وقار یونس اور یونس خان بھی موجود ہیں، ثقلین مشتاق اور محمد یوسف کی این ایچ پی سی میں تقرری بھی انہیں مدد فراہم کررہی ہے۔

چیئرمین پی سی بی نے کہا کہ انہیں محمد عامر اور سمیع اسلم کے انٹرنیشنل کرکٹ چھوڑنے کے فیصلے پر افسوس ہے،کاش کہ ان دونوں نے یہ فیصلہ لینے سے پہلے پی سی بی سے بات کی ہوتی،محمد عامر نے دنیا کے نامور فاسٹ باؤلرز کی طرح ہر طرز کی کرکٹ کے لیے اپنی فٹنس برقرار رکھنے کی بجائے پہلے خود کو وائٹ بال کرکٹ تک محدود کیا اور پھر ریٹائرمنٹ لے لی،سمیع اسلم کو فواد عالم کی طرف دیکھنا چاہیے تھا اور کم بیک کے لیے ڈومیسٹک کرکٹ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے تھا۔

احسان مانی نے پی سی بی پوڈکاسٹ میں کرکٹ ڈپلومیسی ، آئی سی سی میں تبدیلیوں، سال 2021 میں اپنی ترجیحات کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا۔

مصباح الحق، ہیڈ کوچ قومی کرکٹ ٹیم:

قومی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مصباح الحق کا کہنا ہے کہ ہم نے ملک میں ٹیسٹ کرکٹ کی واپسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نوجوان اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو قومی کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کاموقع دیا، ہم نے مجموعی طور پر اچھی کرکٹ کھیلی تاہم مایوسی ہے کہ ہم بنگلہ دیش اور زمبابوے کے خلاف جیت کا تسلسل دوسرے میچوں میں برقرار نہیں رکھ

سکے۔

مصباح الحق نے کہا کہ ہم نےبین الاقوامی سطح پر پاکستان کی نمائندگی کے علاوہ چند باصلاحیت کرکٹرز کو پاکستان شاہینز میں بھی نمائندگی کا موقع دیا اور مجھے امید ہے کہ یہ نوجوان کرکٹرز مستقبل قریب میں ہمارا اثاثہ ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ دکھ مجھے انگلینڈ کے خلاف اولڈ ٹریفورڈ ٹیسٹ ہارنے پر ہوا، ہم وہ میچ جیت سکتے تھے ، پھر اس کے بعد دوسرے میچ میں بارش ہوگئی اور تیسرے میں ہم ٹیسٹ ڈرا کرنے میں کامیاب رہے۔

قومی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کا مزید کہنا تھا کہ نیوزی لینڈ کا دورہ کچھ مختلف تھا، یہاں ابتدائی چودہ دن کا قرنطینہ بہت سخت تھا، اس دوران ہم کوئی کرکٹ نہیں کھیل سکے، جس سے ہماری تیاریوں کو بہت نقصان پہنچا، ہمارے کھلاڑی انجریز کا شکار بھی ہوئے۔انہوں نے کہا کہ اس سب کے باوجود ہم نے آخری ٹی ٹونٹی میچ جیتا مگر میرے خیال سے ہم ابتدائی دو ٹی ٹونٹی میچوں میں سے بھی ایک جیت سکتے تھے، مگر پہلے میچ میں ابتدائی وکٹوں کا جلدی گرنا اور پھردوسرے میچ میں ا ہم مواقع پر کیچ ڈراپ ہونے سے میچ ہمارے ہاتھوں سے نکل گئے پہلے ٹیسٹ میچ میں بابراعظم اور شاداب خان کی عدم موجودگی کے باوجود بہترین فائیٹ بیک کیا جو قابل ستائش ہے۔

مصباح الحق نے کہا کہ سال 2021 میں ہمیں اس سال کی گئی غلطیوں کو نہیں دہرانا، آئندہ سال کرکٹ بہت زیادہ ہوگی اور ہمیں معیاری مقابلوں کے لیے اپنی فٹنس پر خاص توجہ دینا ہوگی، ہمارے پاس باصلاحیت، تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں کا ایک بہترین پول دستیاب ہے اور امید ہے کہ ہم سال 2021 میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

ذاکر خان، ڈائریکٹر انٹرنیشنل کرکٹ پی سی بی:

ڈائریکٹر انٹرنیشنل کرکٹ ذاکر خان کا کہنا ہے کہ یہ سال مجموعی طور پر ایک مشکل سال تھا تاہم پی سی بی نے مشکلات اور درپیش چیلنجز کے باوجود اپنی تمام کمٹمنٹس کو پورا کیا۔

ذاکر خان نے کہا کہ ہم نے قومی کرکٹ ٹیم کو انگلینڈ بھیج کر ای سی بی سے اپنے تعلقات میں اعتماد کی فضاء پیدا کی، پھر زمبابوے کی میزبانی اور اب اپنی سینئر اور شاہینز دونوں ٹیموں کو نیوزی لینڈ بھیجا ہوا ہے، ہم نے اس سال کا آغاز بنگلہ دیش کی کامیاب میزبانی سے کیا تاہم بدقسمتی سے کوویڈ 19 کی وجہ سے وہ ون ڈےاور ایک ٹیسٹ میچ کھیلنے دوبارہ پاکستان نہیں آسکی۔

ڈائریکٹر انٹرنیشنل کرکٹ نے کہا کہ پی سی بی نے اس عرصے میں بہترین لاجسٹک اور آپریشنل اقدامات کے ذریعے دنیا بھر کی ٹیموں کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے، ڈومیسٹک میچوں اور ایچ بی ایل پی ایس ایل 2020 کے بقیہ میچوں کے کامیاب انعقاد کے بعد ہی جنوبی افریقہ نے پاکستان میں اپنی ٹیم بھیجنے اور پاکستان کی خواتین کرکٹ ٹیم کی میزبانی کے لیے رضامندی ظاہر کی۔

انہوں نے مزید کہا کہ انگلینڈ کرکٹ بورڈ نے آئندہ سال دورہ پاکستان کی تصدیق کردی ہے اور ہمیں امید ہے کہ ہم سال 2021 میں اپنی تمام تر ایف ٹی پی کمٹمنٹس کو پورا کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

ندیم خان، ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس:

ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس ندیم خان کا کہناہے کہ کوویڈ 19 کے باعث درپیش چیلنجز میں ڈومیسٹک کرکٹ کا انعقاد ہمارے لیے سب سے بڑا چیلنج تھاتاہم ہم نے نہ صرف اپنے ڈومیسٹک سیزن کے مکمل انعقاد کا اعلان کیا بلکہ اپنی ٹیم کی انتھک محنت اور کاوش سے اس سال کے آخر تک اس کا 70 فیصد سے زائد میچزکا کامیاب انعقاد بھی کرچکے۔

ندیم خان نے کہاکہ کھلاڑی ہمارے سب سے بڑے اسٹیک ہولڈرز ہیں اور ہمیں خوشی ہے کہ انہوں نے کھیل کو جاری رکھنے کے لیے بائیو سیکیور ببل میں رہنے پر رضامندی ظاہر کی، میں اس موقع پر تمام کھلاڑیوں اور میچ آفیشلزکا مشکور ہوں۔

انہوں نے کہا کہ کرکٹ کی بات کریں تو نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ ڈبل لیگ کی بنیاد پر کھیلا گیا، ٹورنامنٹ میں شاندار اور معیاری مقابلے دیکھنے کو ملے، قائداعظم ٹرافی کے شاندار دس راؤنڈ مکمل ہوچکے۔وہ نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ فرسٹ الیون ٹورنامنٹ جیتنے پر خیبرپختونخوا، سیکنڈ الیون ٹورنامنٹ جیتنے پر سنٹرل پنجاب، نیشنل انڈر 19 ون ڈے اور تھری ڈےاور قائداعظم ٹرافی سیکنڈ الیون ٹورنامنٹس جیتنے پر سندھ جبکہ پاکستان کپ سیکنڈ الیون جیتنے پر سدرن پنجاب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ندیم خان نے کہا کہ قائداعظم ٹرافی کے پانچ روزہ فائنل کے بعد پاکستان کپ فرسٹ الیون ٹورنامنٹ کا آغاز ہوجائے گا، جو کہ ڈبل لیگ کی بنیاد پر کھیلا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس کے علاوہ ہم نے نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر کو مضبوط اور مزید فعال بنانے کے لیے محمد یوسف، ثقلین مشتاق، عتیق الزمان، گرانٹ بریڈ برن اور محمد زاہد جیسے کوچز کو تعینات کیا۔

عروج ممتاز ، قائمقام سربراہ ویمنز ونگ :

ویمنز ونگ کی قائمقام سربراہ عروج ممتاز کا کہنا ہے کہ ہم نے کوویڈ 19 کے مشکل حالات میں اپنی کھلاڑیوں کو بھرپور اسپورٹ فراہم کرنے کی کوشش کی، اس دوران ہم نے بیروزگار کرکٹرز کے لیے خصوصی پیکج اور قومی خواتین کرکٹ ٹیم کی کھلاڑیوں کے لیے وسیم اکرم اور بابراعظم کے لیکچرز کا اہتمام کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے نیشنل ٹی ٹونٹی چیمپئن شپ اور پھر کراچی میں نیشنل ہائی پرفارمنس کیمپ کا انعقاد کیا، اس دوران ہم نے ڈیوڈ ہیمپ کی بطور ہیڈ کوچ قومی خواتین کرکٹ ٹیم، ارشد خان کی بطور باؤلنگ کوچ اور جنوبی افریقہ کے ڈیرکس سائمن کی بطور اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشنگ کوچ تقرری کی تاکہ قومی خواتین کرکٹ ٹیم کی رینکنگ میں بہتری آسکے۔

عروج ممتاز نے کہاکہ قومی خواتین کرکٹ ٹیم 11 جنوری کو جنوبی افریقہ کے لیے روانہ ہوگی،اس دورے کی تیاری کے لیے بیس دسمبر سے 27 خواتین کرکٹرز کراچی میں نیشنل ہائی پرفارمنس کیمپ میں تیاریاں کررہی تھیں، یہ ٹور ایف ٹی پی کا حصہ نہیں تھا بلکہ ہم نے آئی سی سی ویمنز ورلڈکپ کوالیفائرز کی تیاری کے لیے اسے منعقد کیا۔

بابرحامد، ڈائریکٹر کمرشلز:

ڈائریکٹر کمرشلز پی سی بی بابر حامد کاکہنا ہے کہ ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ کے تمام میچز کا پاکستان میں انعقاد ایک خواب لگتا تھا مگر پی سی بی کی انتھک محنت سے اسے حقیقت کا روپ دے دیا، کراچی، لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں کھیلے گئے میچز میں پانچ لاکھ سے زائد تماشائیوں نے میچز دیکھنے کے لیے اسٹیڈیمز کا رخ کیا۔

انہوں نےکہا کہ عالمی وباء کے سبب ایونٹ کی معطلی کے فیصلے سے دھچکہ ضرور لگا تھا مگر پھر ہم نے اپنی کمٹمنٹ اور محنت سے اس کے بقیہ میچز بھی منعقد کروادئیے، ہم اپنی مارکیٹنگ کےذریعے ڈومیسٹک کرکٹ کے لیے اسپانسرز لانے میں کامیاب رہے، رواں سال ہم نے نیشنل ٹی ٹونٹی کپ کے تمام 33 میچز اور قائداعظم ٹرافی کے دس میچز کو براہ راست ٹی وی پر نشر کروایا، نیشنل ویمنز ٹی ٹونٹی کپ کو لائیو اسٹریم کیا۔ یہ کوویڈ 19 کے باوجود فینز کو بلاتعطل بہترین کرکٹ کی فراہمی سے متعلق ہماری کمٹمنٹ تھی۔

بابرحامد نے کہا کہ وہ پرامید ہے کہ سال 2021 میں ہم مزید کمرشل پارٹنرز کو اپنے

ہمراہ لانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

-ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

National Team Partners

Domestic Partners